اتوار 23مارچ،2025

مضمون۔مادا

سنہری متن: 1کرنتھیوں2باب12آیت

””مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔““

جوابی مطالعہ: امثال16باب1تا3،9،11،16،20تا22آیات

1۔دل کی تدبیریں انسان سے ہیں لیکن زبان کا جواب خداوند کی طرف سے ہے۔

2۔انسان کی نظر میں اُس کی سب روَشیں پاک ہیں لیکن خداوند روحوں کو جانچتا ہے۔

3۔اپنے سب کام خداوند پر چھوڑ دے تو تیرے سب ارادے قائم رہیں گے۔

9۔آدمی کا دل اپنی راہ ٹھہراتا ہے پر خداوند اُس کے قدموں کی راہنمائی کرتا ہے۔

11۔ٹھیک ترازو اور پلڑے خداوند کے ہیں۔

16۔حکمت کا حصول سونے سے بہت بہتر ہے اور فہم کا حصول چاندی سے بہت پسندیدہ ہے۔

20۔جو کلام پر توجہ کرتا ہے بھلائی دیکھے گا اور جس کا توکل خداوند پر ہے مبارک ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ””سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ““ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔دانادل ہوشیار کہلائے گااور شیریں زبانی سے علم کی فراوانی ہوتی ہے۔

22۔ عقلمند کے لئے عقل حیات کا چشمہ ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور119: 137،140،142(شریعت)،143(تیرے)،144آیات

137۔اے خداوند! تُو صادق ہے۔اور تیرے احکام برحق ہیں۔

140۔ تیرا کلام بالکل خالص ہےاِس لئے تیرے بندے کو اُس سے محبت ہے۔

142۔۔۔۔ تیری شریعت برحق ہے۔

143۔۔۔۔ تیرے فرمان میری خوشنودی ہیں۔

144۔ تیری شہادتیں ہمیشہ راست ہیں۔مجھے فہم عطا کر تو میں زندہ رہوں گا۔

2۔ متی15باب1تا3،10،11،13(جو)،15تا28،30،31آیات

1۔اُس وقت فریسوں اور فقیہوں نے یروشلیم سے یسوع کے پاس آکر کہا کہ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟

3۔اُس نے جواب میں اُن سے کہا تم اپنی روایت سے خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟

10۔ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا سنو اور سمجھو۔

11۔ جو چیز منہ میں جاتی ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو منہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔

13۔اُس نے جواب میں کہا جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائے گا۔

15۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے۔

16۔اُس نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟

17۔ کیا نہیں سمجھتے کہ جو کچھ منہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا ہے اور مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے۔

18۔ مگر جو باتیں منہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔

19۔ کیونکہ بُرے خیال، خونریزیاں، زناکاریاں، حرامکاریاں، چوریاں، جھوٹی گواہیاں، بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔

20۔یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

21۔ پھر یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہوا۔

22۔اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پکار کر کہنے لگی اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک بدروح میری بیٹی کو بہت ستاتی ہے۔

23۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آ کر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے۔

24۔اُس نے جواب میں کہا کہ میں اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خداوند میری مدد کر۔

26۔اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔

27۔اُس نے کہا ہاں خداوند کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں۔

28۔اِس پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے۔ جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی۔

30۔اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں، گونگوں، اندھوں، ٹنڈوں اور بہت سے اَور بیماروں کو اپنے ساتھ لے کر اُس کے پاس آئی اور اُن کو اُس کے پاؤں میں ڈال دیا اور اُس نے اُنہیں اچھا کر دیا۔

31۔ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے، ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی تمجید کی۔

3۔ رومیوں 8 باب 1 تا 6 آیات

1۔پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

3۔اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلود جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔

4۔تا کہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔

6۔اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

4۔ 1کرنتھیوں15باب45،47تا55،58(تاپانچویں)آیات

45۔چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زاد نفس بنا۔پچھلا آدمی زندگی بخشنے والی روح بنا۔

47۔پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا۔دوسرا آسمانی ہے۔

48۔جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی اور خاکی بھی ہیں۔اور جیسا وہ آسمانی تھا ویسا ہی وہ آسمانی بھی ہے۔

49۔اور جس طرح ہم اِس خاکی کی صورت پر ہوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے۔

50۔اے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔

51۔دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

52۔اور یہ ایک دم میں۔ایک پل میں۔پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔

53۔کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لُقمہ ہو گئی۔

55۔اے موت تیری فتح کہاں رہی؟اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

58۔ پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو۔

5۔ امثال 5 باب 1 آیت

1۔ اے میرے بیٹے! میری حکمت پر توجہ کر۔ میرے فہم پر کان لگا۔

6۔ دانی ایل 7 باب 28 (تا پہلی) آیت

28۔ یہاں پر یہ امر تمام ہوا۔

سائنس اور صحت

1۔ 468:8۔15

سوال: ہستی کا سائنسی بیان کیا ہے؟

جواب: مادے میں کوئی زندگی، سچائی، ذہانت اور نہ ہی مواد پایا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا حاکم کل ہے اس لئے سب کچھ لا متناہی عقل اور اُس کا لا متناہی اظہار ہے۔ روح لافانی سچائی ہے؛ مادہ فانی غلطی ہے۔ روح ابدی اور حقیقی ہے؛ مادہ

غیر حقیقی اور عارضی ہے۔ روح خدا ہے اور انسان اُس کی صورت اور شبیہ۔ اس لئے انسان مادی نہیں بلکہ وہ روحانی ہے۔

2۔ 3-28،19-(ہے)-1:278

کیا روح مادے کا تخلیق کار یا وسیلہ ہے؟ سائنس روح میں ایسا کچھ بھی ظاہر نہیں کرتی جس سے مادے کو خلق کیا جا سکتا ہو۔ الٰہی مابعد الطبعیات مادے کی وضاحت کرتی ہے۔ روح الٰہی سائنس کا تسلیم شُدہ واحد مواد اور شعور ہے۔ مادی حواس اِس کی مخالفت کرتے ہیں، مگر یہاں کوئی مادی حواس ہیں ہی نہیں کیونکہ مادے میں عقل نہیں ہے۔ روح میں کوئی مادا نہیں ہے، حتیٰ کہ جیسے سچائی میں کوئی غلطی نہیں، اور اچھائی میں کوئی بدی نہیں ہے۔ یہ ایک جھوٹا مفروضہ، تصور ہے کہ یہاں کوئی مادی مواد، روح کا مخالف ہے۔ روح، خدا، لا محدود، سب کچھ ہے۔ روح کا کوئی مخالف نہیں ہو سکتا۔

بشر کے جھوٹے عقائد میں سے ایک یہ ہے کہ مادا اصلی ہے یا اِس میں احساس اور زندگی ہے، اور یہ عقیدہ صرف ایک فرضی فانی شعور میں موجود ہوتا ہے۔ لہٰذہ، جب ہم روح اور سچائی تک رسائی پاتے ہیں ہم مادے کا شعور کھو دیتے ہیں۔ اس بات کے اعتراف کے لئے کہ فانی مواد ہو سکتا ہے ایک اور اعتراف کی ضرورت ہے، یعنی، کہ روح لا محدود نہیں اور کہ مادہ خود تخلیقی، خود موجود، اور ابدی ہے۔

وہ سب کچھ جس کے لئے ہم گناہ، بیماری اور موت کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں فانی یقین ہے۔ ہم مادے کی تشریح بطور غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ زندگی، مواد اور شعور کے اُلٹ ہے۔ اگر روح حقیقی اور ابدی ہے تو مادہ، اپنی فانیت کے ہمراہ، حقیقی نہیں ہو سکتا۔ ہماری نظر میں کیا چیز مواد ہونی چاہئے، غلطی، تبدیل ہونے والا اور فنا ہونے والا، قابل تغیر اور فانی، یا غلطی سے مبرا، نا قابل تغیر اور لا فانی؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 425:15۔20(تا)،21۔28

فانی انسان فانی نہیں رہے گا، جب وہ یہ جان لیتا ہے کہ مادہ کبھی وجود برقرار نہیں رکھ سکتا اور خدا کو تباہ نہیں کر سکتا، جو انسان کی زندگی ہے۔ جب یہ سمجھ لیا جاتا ہے، تو انسان مزید روحانی ہو جائے گا اور جان لے گا کہ کچھ بھی ہڑپ کرنے کے لئے نہیں ہے، چونکہ روح، خدا ہی سب کچھ ہے۔

خدا انسان کے لئے اُس کے ایمان سے زیادہ ہے، اور جتنا ہم مادے کو یا اُس کے قوانین کو کم تسلیم کرتے ہیں اُتنا زیادہ ہی ہم لافانیت کی ملکیت رکھتے ہیں۔ جب مادے پر عقیدے کو فتح کر لیا جاتا ہے تو شعور بہتر بدن تشکیل دیتا ہے۔ روحانی فہم کے وسیلے مادی عقیدے کی تصحیح کریں تو آپ کی روح آپ کو نیا بنائے گی۔ ماسوائے خدا کو رنجیدہ کرنے کے آپ کبھی خوفزدہ نہیں ہوں گے، اور آپ یہ کبھی یقین نہیں رکھیں گے کہ دل یا آپ کے بدن کا کوئی بھی حصہ آپ کو تباہ کر سکتا ہے۔

4۔ 14:1۔18

اگر ہم صحیح طور پر جسم کے ساتھ ہیں اور قادر مطلق کو بطور جسم، مادی شخص دیکھتے ہیں، جس کے ہم کان حاصل کریں گے، تو ہم روح کے اظہار کے لئے ''بدن سے جُدا'' اور ''خداوند میں موجود'' نہیں ہیں۔ ہم ''دو مالکوں کی غلامی'' نہیں کر سکتے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا محض جذباتی خوشی یا ایمان رکھنا نہیں بلکہ زندگی کا اصل اظہار اور سمجھ رکھنا ہے جیسا کہ کرسچن سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا خدا کی شریعت کا فرمانبردار ہونا، مکمل طور پر الٰہی محبت کی، روح کی نہ کہ مادے کی، حکمرانی میں رہنا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ایک لمحے کے لئے ہوش کریں کہ زندگی اور ذہانت خالصتاً روحانی ہیں، نہ مادے میں نہ مادے سے، اور پھر بدن کو کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ اگر بیماری پر ایک عقیدے کی بدولت تکلیف میں ہیں تو اچانک آپ خود کو ٹھیک پائیں گے۔ جب جسم پر روحانی زندگی، سچائی اور محبت کا پہرہ ہوگا تو دُکھ خوشی میں بدل جائیں گے۔

5۔ 275:10۔24، 31۔32

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہئے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لامتناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

جیسا کہ روحانی سمجھ پر ظاہر ہوا ہے، الٰہی مابعد لاطبیعیات واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سب کچھ عقل ہی ہے اور یہ عقل خدا، قادر مطلق، ہمہ جائی، علام الغیوب ہے یعنی کہ سبھی طاقت والا، ہر جگہ موجود اور سبھی سائنس پر قادر ہے۔ لٰہذہ حقیقت میں سبھی کچھ عقل کا اظہار ہے۔

سچ، روحانی طور پر ادراک پاتے ہوئے، سائنسی طور پر سمجھا جاتا ہے۔ یہ غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔

6۔ 24:127(سچائی)۔29

۔۔۔ سچائی انسان نہیں ہے،اور یہ مادے کا قانون نہیں ہے کیونکہ مادہ قانون دینے والا نہیں ہے۔ سائنس الٰہی عقل کا ظہور ہے اور صرف یہی خدا کی صحیح تشریح کرنے کے قابل ہے۔اس کا اصل روحانی ہے نہ کہ مادی۔ یہ الٰہی اظہارِ خیال ہے،یعنی تسلی دینے والا جو سچائی کی جانب گامزن کرتا ہے۔

7۔ 31-27،23-19،13-4:192

ہم صرف تبھی کرسچن سائنسدان ہیں، جب ہم اُس پر سے اپنا انحصار ترک کرتے ہیں جو جھوٹا اور سچائی کو نگلنے والا ہو۔ جب تک ہم مسیح کے لئے سب کچھ ترک نہیں کرتے تب تک ہم مسیحی سائنسدان نہیں بنتے۔انسانی آراء روحانی نہیں ہوتیں۔ وہ کان کے سننے سے آتیں ہیں، یعنی جسم سے آتی ہیں نہ کہ اصول سے، اور فانی سے آتی ہیں نہ کہ لافانی سے۔ روح خدا سے الگ نہیں ہے۔ روح خدا ہے۔

سرگرداں طاقت مادی یقین ہے، اندھی قوت کا دیا ہوا غلط نام، حکمت کی بجائے مرضی، لافانی کی بجائے فانی عقل کی پیداوار ہے۔

سائنس میں، خدا کے مخالف آپ کوئی قوت نہیں رکھ سکتے، اور جسمانی احساسات کو ان کی جھوٹی گواہی سے دستبردار ہونا پڑتا ہے۔ نیکی کے لئے آپ کے رسوخ کا انحصار اس وزن پر ہے جو آپ درست سکیل پر ڈالتے ہیں۔

الٰہی مابعد الطبیعات کے فہم میں ہم ہمارے مالک کے نمونے کی پیروی کرتے ہوئے محبت اور سچائی کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں۔ مسیحت حقیقی شفا کی بنیاد ہے۔ بے لوث محبت کے معاملے میں انسانی سوچ جو کچھ بھی اپناتی ہے وہ براہ راست الٰہی قوت پالیتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔